سوال

،کرنے(36)کا طریقہ :

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہے کہ اگر لڑکا چھ مہینے کا ہو اور وہ کسی کپڑے پر پیشاب کر دے تو وہ کپڑا پاک ہے، جیسا کہ اس حدیث سے ثابت ہے: عن أبي السمح رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : ((یغسل من بول الجاریة ویرش من بول الغلام)) (أخرجه أبوداود والنسائي وصححه الحاکم) [1] ابو السمح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

،قدر ثابت ہوتا ہے کہ لڑکی کا پیشاب دھوڈالا جائے اور لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جائے یعنی دونوں کا پیشاب ناپاک ہے، لیکن جس کپڑے میں پیشاب لگ جائے، اس کے تطہیر، یعنی پاک کرنے کا طریقہ مختلف ہے۔ لڑکی کے پیشاب میں دھونا ضروری ہے اور لڑکے کے پیشاب میں صرف پانی چھڑک

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ:98

محدث فتویٰ

---

[1] سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٧٦) سنن النسائي، رقم الحديث (٣٠٤) المستدرك (١/ ٢٧١)